8416-دونوں بیویوں کے خرچہ میں فرق، اور بیوی کی پہلی پراولاد پر خرچ کرنا

سوال

میری دو بیویاں ہیں اوردونوں ہی علیحدہ علیحدہ مستقل گھروں میں رہائش پذیر ہیں، میں پوری کوشش کرتا ہوں کہ ان کے مابین مالی امورمیں عدل وانصاف کروں، ان میں سے ایک کے پہلے بھی دو بچے ہیں توکیاان پر بھی مجھے خرچ کرنا واجب ہے ؟

اوریہ بھی ہے کہ مالی ضروریات (مثلاغذا، بجلی، گیس، اورنقل وحمل وغیرہ) بھی دونوں گھروں کی مختلف ہیں، توان میں میں کیسے عدل وانصاف کروں ؟

پسندیدہ جواب

بیویوں کے نان ونفقہ اوررات بسرکرنے میں عدل انصاف کرنا واجب ہے، لیکن جب ان میں کوئی ایک اپنے حق سے تنازل کرتے ہوئے اس ختم کردے توپھراوربات ہے، اوراسی طرح دونوں کی اولادمیں بھی عدل وانصاف سے کام لینا ہوگا۔

اورآپ کی بیوی کے پہلے بچوں کا خرچہ آپ کے ذمہ واجب نہیں، لیکن اگران پرخرچ کرنے والا کوئی نہیں توان کا خرچہ عام مسلمان برداشت کرینگے اورآپ بھی ان عمومی مسلمان میں شامل ہوتے ہیں۔

اگرایک گھر کا خرچہ دوسرے گھر سے افراد کے زیادہ ہونے کی بنا پر مختلف ہوتواس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن خرچہ میں افراد کے حساب سے ہی زیادتی ہونی چاہیے ویسے نہیں۔.